سیتاجی کی آہ وزاری

سوال۱) سیتاجی رام چندر جی کے ساتھ کیوں جانا چاہتی تھی؟

جواب: سیتاجی، رام چندر جی کے ساتھ اس لیے جانا چاہتی تھی کیوں کہ وہ ان کے بغیر ایک پل بھی زندہ نہیں رہ سکتی تھی۔ انہوں نے کبھی بھی رام چندر جی سے دور رہ کر زندگی نہیں گزاری تھی۔ وہ اپنے آپ کو ان کے پیروں کی ریکھا سمجھتی تھی۔

سوال۲) سیتاجی نے رام چندر جی سے اپنا تعلق کس طرح ظاہر کیا؟

جواب: سیتاجی نے اپنے آپ کو رام جی کے پیروں کی ریکھا کہہ کر اپنا تعلق جتایا۔

سوال۳) سیتاجی نے بن باس کی تکلیفوں کو کس طرح راحت قرار دیا؟

جواب: سیتاجی نے رام جی کی موجودگی کو اصل راحت اور آرام بتایا۔ رام جی کی موجودگی میں وہ کسی بھی تکلیف کو برداشت کرنے کیلیے تیار ہے۔ اسے بن باس کی سختی بھی آرام ہی لگے گی اگر رام جی اس کے ساتھ ہونگے۔

سوال۴) رام چندر جی، سیتاجی کو چھوڑ کر چلے گئے، تو ان پر کیا بیتے گی؟

جواب: اگر رام جی سیتاجی کو چھوڑ کر چلے گئے تو وہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھے گی۔

سوال۵) 'صحرا مجھے چمن ہے، رفاقت میں آپ کی' اس مصرعے کا مطلب لکھیے۔

جواب: اس مصرعے کا مطلب یہ ہے کہ اگر رام جی سیتاجی کے ساتھ ہے تو سیتاجی کیلیے غم بھی خوشی بن جائے گیں۔

سوال) تشبیہ تلاش کیجیے۔

جواب: صحرا مجھے چمن ہے---- بھنورا کلی کلی پہ ہو---- پیتامبر سمجھ کے----

سوال) نظم میں جدائی کیلیے کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

جواب: نظم میں جدائی کیلیے فراق اور ہجر استعمال ہوئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال) رام چندر جی کے بارے میں مزید معلومات لکھیے۔

جواب: رام چندر جی ایک بادشاہ کے بیٹے تھے۔ان کے والد کا نام راجادر شرتھ تھا۔راجادر شرتھ کی تین بیویاں تھی۔رام چندر جی ان کے بڑے بیٹے تھے۔ایک بار راجادشرتھ کی جان رام کی سوتیلی ماں نے بچائی تھی اور اس کے بدلے میں راجا نے اس کی ایک منہ مانگی مراد پوری کرنے کا وعدہ کیا تھا۔اس رانی نے یہ مراد بادشاہ سے مانگی کہ رام جی کو ۱۴ سالوں کیلیے جنگل بھیجا جائے۔بادشاہ نے ان کی یہ مراد پوری کردی اور یوں رام جی کو بن باس جانا پڑا۔

گیہوں کا دانہ

سوال ۱) یہ کیسے پتا چلا کہ وہ انڈا نہیں گیہوں کا دانہ تھا؟

جواب: جب چیل نے آکر اس میں چھید کر دیا تب جاکر معلوم ہوا کہ وہ گیہوں کا دانہ تھا۔

سوال ۲) سب سے زیادہ کمزور بیٹا تھا۔

سوال ۳) بڑے دادا نے اس دانے کو کیوں پہچان لیا؟

جواب: بڑے دادا کے زمانے میں ایسا گیہوں دستیاب ہوتا تھا۔لوگ ایسا گیہوں اگاتے تھے۔اس لیے بڑے دادا نے اسے پہچان لیا۔

سوال ۴) آج کے انسان کی زندگی دکھ بھری کیوں ہے؟

جواب: لالچ اور حسد کی وجہ سے انسان انسان کا دشمن بن گیا۔اور اسی آگ میں جلنے لگا۔یہی وجہ ہے کہ آج کا انسان دکھ بھری زندگی گزار رہا ہے۔

سوال ۵) گیہوں ہمارے لیے کیوں ضروری ہے؟ ہم اچھا گیہوں کیسے اگا سکتے ہیں؟

جواب: ہمارے کھانے کی چیزوں میں گیہوں کا مقام بہت اونچا ہے۔ہمارے ملک میں اکثر لوگ روٹی کھاتے ہیں جو کہ گیہوں سے ہی تیار کی جاتی ہے۔اچھے گیہوں اگانے کیلیے ہم کچھ اہم کام کرنے ہونگے جیسے اپنی نیتوں کو خالص کرنا ہوگا' حسد اور لالچ سے بچنا ہوگا۔سائنس کے ایجاد کیے ہوئے نت نئے طریقے اپنانے ہوں گے وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

سوال) خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

1. گیہوں

2. دانہ

3. نظر

4. محنت

5. طرح

سوال) اس کہانی کو پڑھ کر آپ کو کیا سبق ملا؟

جواب: اس کہانی کو پڑھ کر ہمیں یہ سبق ملا کہ ہمیں ہمیشہ لالچ اور حسد سے بچنا چاہیے۔ اپنی محنت سے خود بھی پیٹ بھرنا چاہیے اور دوسروں کی بھی مدد کرنی چاہیے۔

Scanned with CamScanner